سوال

(114)سافٹ ویئر کاپی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے فورم پر سافٹ ویئر کاپی کرنے کے بارے فتویٰ پڑھا، اور بہت پریشانی ہوئی، ہم جو ونڈوز یا کوئی بھی سافٹ ویئر کی سی ڈی بازار سے خرید کرلاتے ہیں وہ بیس یا تیس روپے میں مل جاتی ہے، جبکہ وہ سافٹ ویئر ہزاروں روپے کا ہوتا ہے جس کو خریدنا ہر بندے کے لیے ناممکن ہے، تو اس حساب سے تو پاکستان میں جتنی بھی سافٹ ویئر چل رہے ہیں وہ سب کے سب غیر قانونی ہی ہیں اور نا جائز؟

اس کے علاوہ ایک بات یہ بھی ہے کہ جو بھی بندہ انٹرنیٹ یا ٹورینٹ پر رجسٹرڈ سافٹ ویئر دیتا ہے، وہ اس نے خریدنے کے بعد ہی شائع کیا ہوتا ہے، اور اپنی ذاتی ملکیت میں سے دیتا ہے تو کیا اس صورت میں بھی یہ چوری ہوگی؟ براہ مہربانی اس معاملے میں جلد از جلد مدلل راہنمائی فرمائی جائے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات یہ ہے کہ جو چیز آپ خرید کر استعمال کرتے ہیں، وہ آپ کے لیئے جائز ہے، کیونکہ خرید لینے کے بعد وہ آپ کی ملکیت بن جاتی ہے۔ اب جس سے آپ نے خریدی ہے، اس نے کہاں سے لی ہے یہ اس کا مسئلہ ہے، (اگرچہ اس کے لیئے بھی غیر قانونی کام کرنا نا جائز ہے) لیکن یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے کہ اس نے قانونی کام کیا ہے یا غیر قانونی۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی نے کوئی سافٹ ویئر خریدا ہوا ہے تو آپ اس کی اجازت اور اس کے علم میں لا کر اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس کی ملکیت ہے وہ جس کو چاہے دے، اور جس کو چاہے نہ دے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص